سوال

(507) جنس مختلف ہونے کی صورت میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج ایک شخص کو مکئی دے کر ہاڑی کو جو چنے یا گندم مکئی کے برابر مقرر کرلینی جائز ہے یا نہیں ؟

(فتاوی نذیریہ ج۲ نمبر ۵۰)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

برابر ہو یا کم وبیش ہو دونوں حالتوں میں جائز ہے کیوں کہ جنس مختلف ہے ، (۳۰ ربیع الاول ۱۳۲۴ء سمہ)

تعاقب

مفتی صاحب اہلحدیث نے ۳۰ ربیع الاول کے پرچے اہلحدیث میں لکھا ہے کہ آج ، (چیتر کے مہینے) میں ایک شخص مکئی دے کر ہاڑی کے موقع پر گندم برابر ہو یا کم وبیش ہر دو صورتوں میں لے سکتا ہے غالباً مفتی صاحب نے

وجوہ الربا وروا ہ فی السنن الکبری عن ابن مسعود ابی بن کعب و عبد اللہ سلام موقوفا علیہم انتہی تلخیص ج ۳ ص ۲۴۵ .

وقال الحافظ فی بلوغ المرام بعد ذکرہ عن علی مرفوتبا دلہ شاہد ضعیف عن فضالۃ بن صید عند البیہی واخر موقوف عن عبد اللہ بن سلام عند البخاري انتہی اقول اخرجہ البخاري فی مناقب عبد اللہ بن سلام من طریق سلیمان بن حرب حدیثا شعبہ عن سعید بن ابی بردة عن ابیہ قال اتیت المدینۃ فلقیت عبد اللہ بن سلام فقال الا تجیٔ فطعمک سویقا و تمرا و تدخل فی بیت ثم قال انک بارض الربا بہا فاش اذا کان لک علی رجل حق فاہدي ایسک حمل تبن او حمل قت فلاتا خذ فانہ ربا انتہی

، (بخاري مصري ج ٦ ص ۱۹۴)

(ابو سعید محمد شرف الدین مصحح)

مسلم کے الفاظ فاذااختلفت ہذہ الا۰۱ابن فبیعوا کیف ستتم پر سارا رادارومدار رکھا ہے اور فتوی دیا ہے جس میں انہوں نے مسامحت کی ہے کیونکہ مختلف اجناس کی صورت میں جہاں کہیں بھی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیع کرنے کی اجازت فرمائی ہے وہاں "یدابید" نقد بیع کرنے کی تاکید کی ہے اورادہار کونا جائز قرار دیا ہے چنانچہ دیگر مقامات پر مختلف الفاظ نقل کرکے "یدابید" کے ساتھ مقید فرمایا ہے مسند امام شافعی میں عبادہ صامت سے مرفوع حدیث ہے لاتبیعوالذہب بالذہب الحدیث کے آخر میں ہے کہ گندم کو جو سے اور تمک کو کھجور سے ، (مختلف اجناس) جس طرح چاہو، بیچو مگر نقد کی صورت ہونی چاہیئے حتیٰ کہ بخاری شریف اصح المطابع نمبر ۲۹۰ جلداول کے الفاظ :

بیعواالذہب بالنضفۃ واالفضۃ بالذہب کیف شئتم

کی شرح میں علامہ کرمانی اور علامہ عینی فرماتے ہیں

تسادیا دمتقاضلابشرط التقابض فی المجلس

صرف ایک مجلس میں نقد کی صورت میں جائز ہے چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ

علیہ باب بیع الدینار بالدینا رنسیاً

میں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے الفاظ لاربی الافی نسیۃ کی تشریح میں لائے ہیں ہذہ اعند تفی الذہب بالررق والحنطۃ بالشعیر متقاضلاولا باس یدیہ ابید ولافیہ تسیئہ نقد اتفاضل

جائزہے اور مذکورہ سوال کی صورت میں ادھار میں قطعاً جائز نہیں اگرچہ اجناس میں اختلاف ہی کیوں نہ ہو علی ہذاالقیاس مولوی عبدالرحمٰن صاحب شرح ترمذی جلد نمبر ۲۳۹ باب ماجاء ان الحنطۃ بالحنطۃمثلا بشل وکراہیۃ التفاضل فیہ

عبادہ بن صامت کی حدیث کے لفظ :

بیعواالذہب بالفضۃ کیف شئتم یدابیہ و بیعواالبرا بالتمر کیف شئتم یدبیہ. کی شرح فرماتے ہیں حالا مقبوضافی المجلس قبل افتراقہما عن الاخر

اسی کی صورت میں جائز نہیں چنانچہ اسی پر امام ترمذی کافہ اہل علم کا عمل ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے!

فاذاختلف الاجناس فلا باس ان بیاع متقاضلااذاکان یدابیہ

مکئی کو جو سے نقد بیچے کی صورت میں کم وبیش جائز ہے اور ادہار جیسا کہ مفتی صاحب نے فرمایا جائز ہے ، ان ارید الاالال صلاح دراقم

(محمد داؤد ارشد عثمان والہ ضلع لاہور ۵ ا ربیع الآخر ۱۳۲۴ء ســـمہ)

(جو شخص بھوکا رہا ہو اور نقد لینے کی اس کو طاقت نہ ہو وہ کیا کرے اس کو متعاقب نے حل نہیں کیا، (مؤلف))

اضافہ تشریح مفید

راز حضرت العلام مولانا عبدالسلام (مولوی فاضل) بتوی

س :۔ آج جب کہ عام طور سے مسلمانوں کی معاشی حالت بہت ہی مایوس کن ہے غریب کسانوں کے پاس اساڑھ اور کاتک کے مہینوں میں بونے کے لئے بیج نہیں رہتا ہے مالدار

مسلمان ان غریبوں کے حال زار پر توجہ نہیں کرتے مجبورا مسلمان ہندوؤں کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے ہندو اس شرط پر بیج دیتے ہیں کہ فصل تیار ہونے پر ایک سیر کا سوا سیر لیں گے کسان چارو ناچار ہندو کے ہاں سے سوائی پر بیج لاتا ہے ایسے نازک موقع پر اگر مسلمان ہندوؤں سے سوائی پر بیج نہ لیں تو کھیت پرتی پڑ جاتے یعنی خالی رہ جائے نیز خود فاقہ کریں اور لگان کی عدم ادائیگی میں کھیت سے بید خل ہو جائیں،

ج: ۔ یہ سود ہے سود کا لینا دنیا حرام ہے، وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا حدیث میں ہے لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ سلم اکل الربوا موکلہ الحدیث مسلم الذہب بالذہب والفضة بالفضة یدا بیہ الخ

اضطراری حالت میں (جس میں وقت خیز یر کھانا جائز ہو جاتا ہے) جائز ہے جیسا کہ سوال سے پتہ چلتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 454

محدث فتویٰ